بسم اللہ الرحمن الرحیم

راز افشا مکالمہ

رضی احمد مصباحی (VS) شبیر احمد راج محلی

جامع و مرتب

شبیر احمد راج محلی

ابوالفیض راج محلی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

راز افشا مکالمہ

رضی احمد مصباحی (VS) شبیر احمد راج محلی

جامع ومرتب
شبیر احمد راج محلی

آن لائن ناشر
ابوالفیض راج محلی
رابطہ نمبر۔7766993992

حضرات قارئین! مندرجہ ذیل تحریر کو بالکل اطمینان وسکون کے ساتھ ایک بار ضرور پڑھیں تاکہ آپ پر رضی احمد مصباحی جو کہ بہار کے کسی جگہ کے رہنے والے ہیں ان کی حقیقت سامنے آجائے۔ یادرہے! مصباحی لاحقہ دیکھ کر ان کی طرح سارے مصباحیوں کو سمجھنا بہت بڑی غلطی ہوگی۔ اب آپ کے سامنے وہ تحریریں پیش کرتا ہوں جو انہوں نے میرے ساتھ پرسنل پر چٹینگ کی ہے اور وہ ساری تحریریں آج بھی میرے پاس موجود ہے۔ مکالمہ اس طرح شروع ہوتا ہے کہ: رضی احمد مصباحی نے میرے پرسنل پر مولانا شہاب الدین رضوی کی کتاب (حیات تاج الشریعہ) کا وہ صفحہ ارسال کیا جہاں مولانا شہاب الدین رضوی نے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ کے تعلق سے کلام کرتے ہوئے ایک عنوان قائم کیا **"ایک غلط فہمی کا ازالہ"** اور اس عنوان کے تحت انہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ **حضور تاج الشریعہ** علیہ الرحمہ نے پڑھائی ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ نماز جنازہ" تاج دار کچھوچھہ **حضور سید مختار اشرف جیلانی المعروف سرکار کلاں کچھوچھوی** علیہ الرحمہ" نے پڑھائی ہے یہ غلط بات ہے۔ جب کہ مولانا شہاب الدین رضوی کی یہ بات خود ہی غلط ہے کیوں کہ ہمارے پاس حوالوں کی کثرت ہے اور ساتھ میں آج بھی مشاہدین موجود ہیں جو گواہی دیتے ہیں کہ: حضور سرکار کلاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ نے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کی نماز جنازہ مجمع عام کو پڑھائی ہے۔ خیر! اس پر بہت سارے علمائے کرام مولانا شہاب الدین رضوی کی خبر لے چکے ہیں۔ تو عرض یہ کر رہا تھا کہ: رضی احمد مصباحی نے یہ صحفہ ارسال کیا جس کے بعد ہماری گفتگو شروع ہوئی اور دیکھیں کہ گفتگو کہاں سے کہاں لے گئے رضی احمد مصباحی۔ ملاحظہ کریں:

رضی احمد مصباحی: اس کے تعلق سے بھی اپنی مفتیانہ رائے (راج محلی) پیش کریں گے۔

شبیر احمد: اس پر ہم لوگ الحمدللہ نوٹس لے چکے ہیں۔

رضی احمد مصباحی: کوئی فرق بھی پڑا یا ابھی تک حاشیہ برداری پر ہی ٹکے ہیں؟
شبیر احمد: اس کا کیا مطلب ہے؟
رضی احمد مصباحی: مطلب خانوں کی ذہنی غلامی کا بھوت۔
شبیر احمد: ہم تمام اہل سنت کے علما کے غلام ہیں۔
رضی احمد مصباحی: پھر ان (مولانا شہاب الدین رضوی) کی بھی غلامی کیجیے۔
شبیر احمد: یہ ہمارے اکابرین میں شامل نہیں۔
رضی احمد مصباحی: یہ تو آپ کہہ رہے ہیں نا! جس طرح یہ آپ کے اکابرین میں شامل نہیں اسی طرح ان کے بڑے مولانا صاحب بھی بہتوں کے اکابرین میں شامل نہیں ہیں۔

تبصرہ: حضرات قارئیں دیکھیں! یہاں رضی احمد مصباحی بات گھماتے ہوئے امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی قادری برکاتی علیہ الرحمہ کی طرف لے گئے اور ان کے کہنے کا مطلب یہی کہ جس طرح مولانا شہاب الدین رضوی ہمارے اکابرین میں شامل نہیں ویسے ہی امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ بہتوں کے اکابرین میں شامل نہیں ہیں (اب بہتوں سے ان کی کیا مراد ہیں اس کی وضاحت تو یہ خود کریں گے۔ اور جو اپنا اکابر نہیں مانتے وہ اعلان کریں تا کہ ہمیں بھی معلوم ہو جائے۔ بہر حال! میں نے ان کو جواب دیتے ہوئے لکھا:

شبیر احمد: ہوں گے کوئی جن کے اکابرین میں (اعلی حضرت رضی اللہ عنہ) شامل نہیں لیکن ہمارے اکابرین میں شامل ہیں الحمد للہ باقی آپ کی مرضی ویسے آپ کا نام مبارک جان سکتا ہوں کیا؟
رضی احمد مصباحی: آپ کے اکابرین میں بھی اس لیے شامل ہیں کہ نفسیاتی طور پر سو سال سے ملک میں جو مسلکی ہوا چلی ہے، اس میں ذہنی غلام پیدا کرنے کی پوری

کوشش ہوتی رہی ہے۔ اسلام چند اکابرین کی فروعی اختلافات میں کہیں کھو سا گیا اور ان ہی فرعیات کی جدید در جدید دلائل قدیم تحقیقات کو اسلام بنا کر پیش کیا گیا۔ اگر واقعی اسلام پڑھتے تو ذہن و دماغ پر اللہ و رسول کا خوف اور دین کی محبت غالب رہتی۔ (پھر انہوں نے اپنا نام بتاتے ہوئے لکھا: رضی احمد مصباحی)

تبصرہ: ان کے کہنے کے مطابق امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کو اکابر ماننے والوں کے اندر خوف خدا نہیں محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں۔ معاذ اللہ رب العالمین۔ اور یہ بھی ان کا دھوکا ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کو اکابر ماننے والے چند فروعی مسائل کو ہی اسلام بنا کر پیش کرتے ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین ہمارا ذہن تو یہ کہ اکابرین اہل سنت و جماعت میں جو فروعی اختلاف ہے وہ رحمت ہے۔ اور فروعی اختلاف کے سبب کسی صحیح العقیدہ کا اسلام سے نکلنا یا مسلک اہل سنت و جماعت سے خروج تو دور کی بات اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کو اکابر ماننے والوں نے ہی لکھا کہ **"فروعی اختلاف کے سبب کسی کی تفسیق تک درست نہیں**۔ خیر! راقم نے آگے گفتگو کرتے ہوئے لکھا:

شبیر احمد: سمجھ گیا۔۔۔ (یعنی رضی احمد نام دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ آپ کون ہیں)۔۔۔ (اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ) میرے (ہی) نہیں بلکہ میرے اکابرین کے اکابرین میں شامل ہیں۔ میرے پیر مرشد حضور سید اظہار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمہ کے دادا (حضور سلطان الواعظین علامہ سید احمد اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی علیہ الرحمہ) جن کے خلیفہ ہیں وہ ہمارے اکابرین ہوں گے نہیں تو اور کون ہوں گے؟ خیر! میں آپ سے فیس بک پر بھی ایک بار بحث کر چکا ہوں اور دیوبندی خبیثوں کی خباثت پر (آپ کو) پردہ ڈالتے دیکھ چکا ہوں۔
رضی احمد مصباحی: آپ نے میرے حوالے سے بہت واویلا مچایا تھا

شاید؟ میں آپ کو ایک بات بتادوں کہ میرا اسلام بالکل صحابہ والا ہے اور صحابہ نے اپنی شناخت صرف اسلام رکھی تھی۔ دیوبندیوں کو ان کی گستاخی کی وجہ ہی (سے) آپ خبیث کہتے ہیں یہی گستاخی تو فاضل بریلوی کی کتابوں میں بھی ہے پھر وہاں یہی تیور نظر نہیں آتا۔

تبصرہ: رضی احمد مصباحی کے بقول دیوبندی اکابرین کی گستاخی کی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کی کتابوں میں گستاخی درج ہے۔ استغفر اللہ۔ راقم ان جیسے تمامی نام نہاد مولویوں سے کہنا چاہتا اگر آپ کو لگتا ہے اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کی کتابوں میں دیوبندی اکابرین کی گستاخی کی طرح کوئی گستاخی ہے تو وہ پیش کریں الحمد للہ ہم اور ہمارے علما جواب دینے کو ہمیشہ تیار ہیں۔ ویسے ان جیسے نہام نہاد مولویوں سے میرا سوال ہے کہ بتائیں گستاخ نبی کافر ہے یا نہیں؟ اگر ہے! اور بقول آپ کے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ گستاخ ہیں معاذ اللہ تو آپ کافر مانتے ہیں یا مسلمان؟ خیر! میں جواب دیتے ہوئے لکھا:

شبیر احمد: کوئی واویلا نہیں مچایا تھا۔ یہی شور آج کل نام نہاد اہل حدیث غیر مقلدین مچاتے ہیں فہم صحابہ کا۔ میرے اکابرین کو (اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی عبارات میں کہیں کوئی گستاخی) نظر نہیں آئی تو مجھے کیسے (گستاخی نظر) آئے میں اپنے اکابرین سے بڑا محقق نہیں ہوں۔ نہ ان کے قدموں کے دھول کے برابر ہوں۔ یہاں تک کہ دیو کے بندوں کے (اکابرین) تک کو (اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی عبارات میں کوئی گستاخی) نظر نہیں آئی تبھی آج تک کسی دیو کے بندے مولوی میں اتنی جرءت نہ ہوئی کہ (وہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ پر) کفر کا فتویٰ چڑ سکے۔

رضی احمد مصباحی: آپ کے اکابرین میں کتنے محقق گزرے ہیں؟ آپ نے چند کتابوں کے چند ورقی مطالعے (سے) ساری کتب پر قیاس کیسے

کرلیا۔ آپ نیٹ پر سرچ کریں ہزاروں کی تعداد میں تحریریں مل جائیں گی۔

(یعنی رضی احمد مصباحی کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں کتابیں مل جائے گی دیوبندیوں کی جس میں دیوبندیوں نے اعلی حضرت رضی اللہ عنہ کو کافر کہا ہے میں کہتا ہوں رضی احمد صاحب! ایک کتاب پیش کریں جس میں اکابر دیوبند نے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کو کافر کہا ہو؟)

شبیر احمد: اکابرین دیوبند کون کون ہیں سب کو پتہ ہے۔

رضی احمد مصباحی: ہم (نے) اکابرین دیوبند کی بات ہی کب کی ہے؟ ہم تو آپ کے محقق اکابرین کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔

شبیر احمد: ہمارے اکابرین کو آپ مانتے نہیں تو ان کے علم و فضل کو کیا مانیں گے! ویسے مجھے ہنسی آتی ہے کہ جن کے نزدیک اکابرین اہل سنت و جماعت اکابرین نہیں آج یہی لوگ ان اکابرین اہل سنت و جماعت کی اولاوں کے بلاوے پر چلے جاتے ہیں جب کہ ان کی اولادیں اپنے باپ دادا کی طرح دیو کے بندوں کی تکفیر کرتے ہیں۔ (میری مراد یہاں یہ تھی کہ رضی احمد مصباحی صاحب! جو ہمارے اکابرین کو اکابر ماننے کے منکر ہیں یہ صاحب کچھوچھہ شریف جاتے ہیں اور وہاں جا کر انہی ہمارے اکابرین کی قصیدہ خانی بھی کرتے ہیں جو کہ اکابرین دیوبند کے تکفیر کرتے رہے یہاں تک کہ حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ اور حضور سید احمد اشرف علیہ الرحمہ نے دیابنہ کی تکفیر پر دیوبندیوں سے مناظرہ تک کیا ہے پڑھیں "روداد مناظرہ کچھوچھہ" اور "روداد مناظرہ گھوسی" وغیرہ۔

رضی احمد مصباحی: اکابرین سے محبت کی جاتی ہے ان کا ماننا نہ ماننا انبیا کی طرح نہیں ہوتا۔

شبیر احمد: اکابرین سے محبت کی جاتی ان کی ہر بات ماننا ضروری نہیں انبیا

کی طرح یہ درست جملہ ہے۔

رضی احمد مصباحی: ان کی ہر بات ماننا ضروری ہے؟ یہ کہاں سے اخذ کیا آپ نے؟

شبیر احمد: میں بھی تو یہی کہنا چاہ رہا تھا کہ ہر مانی جانے والی شخصیات کی ہر بات ماننی ہی ہوگی یہ ضروری نہیں۔لیکن اس کا سہارا لے درست بات بھی نہ ماننا یہ خود کو دھوکا دینا ہے۔

رضی احمد مصباحی: ہم اپنی عقل سلیم اور علم کی روشنی میں ہر اکابر کی بات دیکھیں گے۔قابل قبول ہوگی تو سبحان اللہ ورنہ امام شافعی کی طرف رجوع کرلیں گے۔امام صاحب بطور استعارہ استعمال ہوئے ہیں۔

شبیر احمد: اپنی عقل نہیں بلکہ شریعت کی بات چلتی ہے۔

رضی احمد مصباحی: جب بات شریعت ہی کی کرنی ہے تو پھر اکابرین کو درمیان میں لانے کی کیا ضرورت ہے؟

شبیر احمد: کیوں کہ شریعت اڑتی ہوا نہیں بلکہ شریعت اکابرین ہی کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے۔

رضی احمد مصباحی: گویا اب اکابرین کو بھی انبیا کی طرح معصوم تصور کرلیا جائے جیسا کہ آپ لوگوں نے کرانے کی کوشش کی ہے؟

شبیر احمد: میرے کس جملے سے یہ لازم آیا؟

رضی احمد مصباحی: اکابرین سے انحراف کیوں؟ آپ کے اکابرین میں سارے اولیاء سلسلہ چشت کے طریق کار کو فالو کرتے رہے ہیں اور طریقہ چشت کے کچھ معمولات پر آپ کے ماضی قریب کے کچھ اکابرین سخت تنقید کرتے ہیں حتی کہ اسے فسق گردانتے ہیں۔جیسا کہ سماع کے مسئلے میں اور سجدہ

تعظیمی کے مسئلے میں۔سجدہ تعظیمی سراج الدین اخی، محبوب الہی، اور بابا فرید کے دربار میں رہا ہے۔پھر اس سے انحراف کی وجہ؟

اقامت سے پہلے چشتی خانقاہوں میں بالخصوص اور پوری دنیا میں بالعموم کھڑے ہونے کا رواج رہا ہے لیکن آپ لوگوں نے صرف ایک شخص کی پیروی میں اکابرین سے انحراف کیا۔

اس کے علاوہ طریقت کے اصول جو خواجہ ہارونی اور ان سے پہلے سے آرہے تھے اسے چھوڑ کر خانی طریق طریقت یعنی رسی اور کپڑا پکڑا کر لوگوں میں نفسیاتی پکڑ بنانے کے لیے مرید کرنا یا اکابرین کے طریق سے انحراف نہیں ہے؟

چشتی سلسلہ کے بڑے بزرگ سب قراءت خلف الامام کرتے رہے ہیں لیکن آپ لوگوں نے اس سے بھی انحراف کیا۔وجہ بتائیں کہ اسلاف کو چھوڑنے کی وجہ کیا رہی؟

کیا وہ شریعت نہیں جانتے تھے، کیا وہ حرام کا ارتکاب کرکے بھی ولی بن گئے؟

شبیر احمد: اللہ اکبر! یہ سب اعمال نہ ضروریات دین سے ہے نا ہی ضروریات اہل سنت سے ہے لیکن آپ نے اسی کو بہت بڑا مسئلہ سمجھ لیا واہ جی سبحان اللہ کیا بات ہے۔اب آتے ہیں آپ کے ایک ایک پوئنٹ کی طرف "چشتی سلسلہ کے بڑے بزرگ سب قرءت خلف امام کرتے رہے" چلیں چند ایک کا نام بتائیں ہند کے جو سلسلہ چشت کے بڑے بزرگ میں شامل ہیں اور وہ قراءت خلف امام کرتے رہے؟ باقی پوئنٹ پر وقت بہ وقت بات کرتے ہیں پہلے اس کو دیکھتے ہیں۔

رضی احمد مصباحی: سب سے پہلے تو محبوب الٰہی کا ہی نام لے لیں۔اس کی تفصیل کے لیے فتاویٰ صوفیہ کا مطالعہ کریں۔باقی پوئنٹ پر بھی ان شاءاللہ آپ کا

ذہن وسیع کر دونگا۔

شبیر احمد: فتاویٰ صوفیہ کی عبارت پیش کریں؟ دوسری بات حضرت خواجہ غریب نواز چشتی کا عمل کیا تھا؟ (قراءت خلف الامام کے متعلق؟) تیسری بات حضرت محبوب الٰہی حنفی تھے یا نہیں؟ ساری چیزیں دلائل سے پیش کریں!

رضی احمد مصباحی: یقیناً حنفی تھے لیکن اس مسئلے میں آپ کا عمل یہی تھا۔ دلائل کے لیے محبوب الٰہی کی سیرت پر موجود کتابوں کا مطالعہ کیجیے۔ الصوفی لا مذہب لہ" کبھی یہ مقولہ بھی آپ نے سنا ہے کہ نہیں۔

شبیر احمد: یعنی (حضور محبوب الٰہی چشتی رضی اللہ عنہ حنفی) مقلد تھے اور آپ بھی یہ مانتے ہیں۔ پھر" الصوفی لا مذہب لہ" سے استدلال کا مطلب کیا؟

رضی احمد مصباحی: (وہ) مقلد محض نہیں تھے۔ الصوفی لا مذہب لہ کا مفہوم اپنے شیخ طریقت سے معلوم کریں۔

شبیر احمد: وہ حنفی تھے اور ہم بھی حنفی ہیں تو ہمیں اپنے امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی تقلید کرنی چاہیے یا کسی صوفی بزرگ کی اس معاملے میں؟

رضی احمد مصباحی: جی صحیح کہا آپ نے۔ امام ابو حنیفہ صاحب شریعت جو ٹھہرے۔

شبیر احمد: تو کیا امام اعظم ابوحنیفہ صاحب شریعت نہیں تھے کیا؟ صاحب بمعنی شریعت والے یعنی شریعت پر عمل کرنے والے نہیں تھے کیا!۔

رضی احمد مصباحی: صوفیاء نے جو کیا وہ حرام تھا یا جائز یا مستحسن؟

شبیر احمد: ابھی انہوں نے جو کیا وہ بعد کی بات ہے ابھی اس پر دلیل مطلوب ہے جو آپ کو پیش کرنا ہے پھر اس پر بات ہوگی۔

رضی احمد مصباحی: دلائل آپ خود تلاش کریں۔ اپنے مطالعے میں وسعت

اور تیزی لائیں۔ میں آپ سے مناظرہ نہیں کر رہا ہوں کہ دلائل دوں۔

شبیر احمد: آپ نے دعویٰ کیا ہے دلیل پیش کرنا آپ کے ذمہ ہے۔

رضی احمد مصباحی: میں تو ابھی تک یہ سنا ہے کہ رسلان عظام ہی صاحب شریعت ہوتے ہیں۔ آج آپ کی منطق نے یہ بھی بتایا کہ غیر رسل بھی صاحب شریعت ہوتے ہیں۔

شبیر احمد: صاحب ایمان کا معنی کریں تو؟

رضی احمد مصباحی: صاحب ایمان اصطلاحا مستعمل نہیں لیکن صاحب شریعت مصطلح ہے۔

شبیر احمد: کسنے کہا آپ کو کہ (صاحب ایمان) مستعمل نہیں۔

شبیر احمد: بے وقوف سمجھ رکھا ہے کیا سب کو کہ کچھ بھی بول دیں گے اور ہم مان جائیں گے۔

رضی احمد مصباحی: بطور اسم اور بطور اصطلاح کا فرق معلوم کریں صاحب! صاحب شریعت اور صاحب ایمان کا فرق آپ مفتی ہوکر خود سمجھ سکتے ہیں۔

شبیر احمد: جب میں نے صاحب شریعت کا معنی مختص کر دیا (یعنی میری مراد شریعت پر چلنے والے ہے) پھر اس پر اعتراض کا کیا مطلب؟

رضی احمد مصباحی: آپ کے خاص کرنے سے ہر شخص کیوں خاص کر لے گا؟

شبیر احمد: تو خاص کرنے والے پر اعتراض بھی تو نہیں ہوگا نہ!

رضی احمد مصباحی: یہی خاص کا فرق جیسے اپنے لیے کرتے ہیں سب کے لیے کر لیا کریں کبھی جھگڑا ہی نہیں ہوگا۔

شبیر احمد: بالکل ہم صاحب ایمان کے لیے اس بات کے قائل ہیں۔

رضی احمد مصباحی: اولیائے چشت قرات خلف الامام کے قائل تھے اس

موضوع پر ایک مقالہ آپ لکھ کر کچھو چھہ پہونچیں اور ایک میں لکھتا ہوں۔

شبیر احمد: امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی تقلید مشائخین چشت نے کی ہے۔۔۔خود آپ بھی مان چکے کہ حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ حنفی مقلد تھے۔۔اور آپ اپنی بات کہ وہ قراءت خلف الامام کرتے تھے اس پر ابھی تک ثبوت نہ پیش کر سکے!۔اولیاے چشت کہہ رہے ہیں اور جب نام پوچھا تو ایک نام پیش کیا وہ بھی بے دلیل۔اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ جرجیس غیر مقلد وہابی نے بھی اپنے باطل فرقہ نام نہاد اہل حدیث کی ترجمانی کرتے ہوئے ایک بار حضرت محبوب الٰہی چشتی رضی اللہ عنہ کا نام پیش کیا تھا اور بھی کئی وہابی پیش کرتے کرتے ہیں کہ وہ (حضرت محبوب الٰہی چشتی رضی اللہ عنہ) قراءت خلف الامام کرتے تھے۔

رضی احمد مصباحی: آپ کی بات ہی کیوں درست مان لی جائے جب کہ قرآن وحدیث سے وہ (غیر مقلد) بھی بات کرتے ہیں؟

شبیر احمد: تو آپ ان (غیر مقلد) کے ہی ہو جاؤ نہ اگر آپ کو ان کے دلائل اچھے لگتے ہیں یہ کیا نہ ادھر نہ ادھر عجیب بات ہے!اور قرآن وحدیث ماننے کا تو قادیانی مردود بھی دعویٰ کرتے ہیں اور رافضی لعین بھی یہ دعویٰ کرتے ہیں۔سب کو مانتے رہو اور سب کو مسلمان کہتے رہو پھر!

رضی احمد مصباحی: قادیانی کی طرح ہی تو اہل بریلی کا بھی طریقہ ہے۔بس اعلان کا فرق ہے۔اور آپ پر یہ وحی نازل ہوئی ہے کہ آپ ہی حق پر ہو؟ ان ربک ھو اعلم بمن ضل عن سبیلہ وھو اعلم بالمھتدین۔

شبیر احمد: ہمیں اپنے عقائد پر اطمینان ہے اور ہم ایک ہی جماعت کو حق اور سچ جانیں گے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (جس کا مفہوم ہے کہ) ۷۳ میں سے ایک جماعت حق پر باقی سب جہنم میں ہے۔

رضی احمد مصباحی: یہ حدیث کس درجے کی ہے؟ اسے تو بعض محدثین نے موضوع بھی کہا ہے۔

شبیر احمد: دلیل دیجیے کن محدثین نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا۔

رضی احمد مصباحی: دلائل میں علماء ازہر کی تحقیقات پڑھ لیں۔

شبیر احمد: پڑھیں لیں نہیں اگر آپ کو کسی موضوع پر بات کرنی ہے تو پہلے دلائل جمع کریں پھر بات کریں۔

رضی احمد مصباحی: حقائق کی زمین پر دلیل کے ساتھ بات ہوتی ہے۔البتہ اڑنے والوں کو میں دلائل نہیں دیتا۔

شبیر احمد: تو اگر دلیل نہیں دیتے تو بات کرنے کی ضرورت نہیں۔اور ایک جماعت کے ہو جائیں بیں جماعت کا چولا نہ پہنے کہ کبھی کچھو چھہ شریف والوں کی تعریف تو کبھی دیوبند والے کی تعریف۔اگر کچھو چھہ شریف پیارا ہے تو کچھو چھہ شریف کے اکابرین کی باتیں بھی پیاری ہونی چاہیے۔

رضی احمد مصباحی: **ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعا لست منھم فی شیئ انما امرھم الی اللہ**، قرآن اسلام کی دعوت دیتا ہے تفرقہ بازی کی نہیں۔ہمیں اسلام سے پیار ہے۔ہر مسلمان سے پیار ہے۔

تبصرہ: یہاں موصوف نے صاف طور پر اقرار کیا ہے کہ تمام دیوبندی مسلمان ہیں۔

شبیر احمد: تو کیا کچھو چھہ شریف میں اسلام نہیں ہے۔

رضی احمد مصباحی: ہم نے کب کہا ہے کہ وہاں کچھو چھہ میں اسلام ہی نہیں ہے؟

شبیر احمد: ہاں! اگر کچھو چھہ شریف کے اکابرین میں اسلام ہے تو دیوبند اکابرین کے نظریات میں اسلام نہیں ہے اگر دیوبند کے اکابرین کے نظریات میں اسلام ہے تو کچھو چھہ شریف کے اکابرین کے نظریات میں اسلام نہیں۔کیوں کہ دیوبندی اور سنی دو الگ

جماعت ہے ایک نہیں۔اور میرے نزدیک الحمدللہ کچھوچھہ شریف کے اکابرین کے نظریات میں اسلام ہے۔اور رہی بات تفرقہ کی تو اسماعیل دہلوی قتیل نے اور ابن عبدالوہاب نجدی نے امت میں تفرقہ ڈالی ہے۔اسی طرح غلام احمد قادیانی جہنمی نے ڈالی ہے۔

رضی احمد مصباحی:اور آپ کے بڑے مولانا نے اس کی موت کے بعد اسے دوبارہ انگریزی پریس سے آگ لگادی۔

شبیر احمد:ہمارے بڑے مولانا تو حضرت سید احمد اشرف اشرفی جیلانی علیہ الرحمہ ہیں۔

رضی احمد مصباحی: آپ کے بڑے مولانا بریلی والے ہیں۔

شبیر احمد:بریلی والے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ تو میرے بڑے مولانا حضرت احمد اشرف اشرفی جیلانی علیہ الرحمہ کے بھی بڑے مولانا ہیں اور یہ بات اکابرین کچھوچھہ شریف کی کتب سے ثابت ہے۔باقی آپ جیسوں کی باتوں سے ہمیں فرق نہیں پڑتا۔

رضی احمد مصباحی: قادیانی کی روش پر ہی اہل بریلی ہیں۔بس اعلان کے فرق کے ساتھ۔اور صرف کچھوچھہ میں ہی اسلام نہیں ہے کہ ہم اور کسی کی بات نہ کریں۔

شبیر احمد:ہم نے یہ تو نہیں کہا کہ صرف وہی کچھوچھہ شریف میں اسلام ہے۔

رضی احمد مصباحی:اصل موضوع اکابرین کو ماننا اور نہ ماننا تھا۔جسے آپ نے شریعت کا نام دیا پھر ضروریات دین کہا۔مہربانی کرکے یہ بتائیں کہ اکابر کب سے ضروریات دین ہوگئے۔

شبیر احمد:میں نے کب کہا کہ اکابرین ضروریات دین ہے۔ثبوت پیش کریں۔

رضی احمد مصباحی:یہ سب باریک اشارے ہیں۔اولیائے چشت کی

سیرت پڑھیں۔

شبیر احمد:الحمدللہ پڑھتا ہوں اور اولیائے چشت پر کام بھی کرتا ہوں۔

رضی احمد مصباحی:جی!بالکل اندھ بھکت بریلوی بن کر۔

شبیر احمد:یہ اپنی اپنی سوچ ہوسکتی ہے حقیقت نہیں۔

رضی احمد مصباحی:میری بات اکابرین سے شروع ہوئی جس پر انحراف کرنے نہ کرنے کی بات آئی۔پھر ان مسائل کو آپ نے معمولات بتایا۔اس کا کیا مطلب ہے؟ کیا ضروریات دین کا انکاری بھی مسلمان ہوتا ہے؟

شبیر احمد:میں نے کس تحریر میں کہاں لکھا ہے کہ اکابرین ضروریات دین سے ہے بتائیں؟

رضی احمد مصباحی:اب اکابرین دیوبند پر اگر چاہیں تو تھوڑی سی گفتگو کرلیں تاکہ آپ کے ذہن میں اسلام کے حوالے سے وسعت آئے۔

شبیر احمد:اکابرین دیوبند پر بات کرنے ہر وقت تیار ہوں بتائیں اس پر آپ مجھ سے مناظرہ کریں گے دلائل کی دنیا میں؟

رضی احمد مصباحی:مناظرہ تو آپ کسی اور سے کر لیجیے گا مجھ سے بات ہی کیجیے۔

شبیر احمد:مناظرانہ طریقہ پر بات ہوگی صرف ادھر ادھر نہیں جواب تک آپ کررہے ہیں۔

رضی احمد مصباحی:آپ کے بڑے مناظرین دیکھے ہیں؟

شبیر احمد:ہمارے مناظرین میں بھی ماشاءاللہ بڑے حضرت علامہ مولانا احمد اشرف اشرفی جیلانی علیہ الرحمہ اور حضرت محدث اعظم ہند اشرفی کچھوچھوی علیہ الرحمہ شامل ہیں۔

رضی احمد مصباحی:ایک بات بھی ادھر ادھر نہیں ہوئی۔یہ آپ کی غلط فہمی ہے میں

جان بوجھ کرآپ کومتوجہ کیا ہے ورنہ اگر میں ٹھن جاؤں تو کتنے شیخ الاسلام پانی پی لیں۔

تبصرہ؛ قارئین اندازہ لگائیں یہ لوگ کس قدر جری اور فتوے باز ہیں لیکن یہی لوگ اعتدال کا ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں یہ اعتدال ہے یا تخریب کاری ہے؟ یہ لوگ نہ کچھوچھہ شریف کے اکابرین کے ہیں نہ ہی بریلی شریف کے اکابرین کے انہی جیسے لوگ چاہتے ہیں کہ ان بزرگوں میں اختلاف گرم رہے اور لوگ لڑتے رہیں۔میرے بھائیوں ہوش کے ناخن لو۔دیکھیں شیخ الاسلام علامہ مدنی میاں مدظلہ العالی پر بھی انہوں نے کیسا کمنٹ کردیا

قارئین اب آگے کی گفتگو ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ جناب موصوف کے دل میں کتنی بھڑاس ہے اہل سنت و جماعت کو لے کر۔

شبیر احمد: سب باتیں ہوائی ہوتی ہیں آپ کی۔ثبوت مانگو تو کہتے ہیں پڑھ لو۔

رضی احمد مصباحی: دلائل آپ خود تلاش کریں۔تاکہ مطالعے کا ذوق پیدا ہو نہ ملیں دلائل تو عاجزی سے کہیں سارے دلائل حاضر ہونگے۔

شبیر احمد: ابھی تو ایک ہی پوئنٹ پر بات ہوئی تو پڑھ لو کہہ دیا تھا آپ نے اور کئی پوئنٹ تو ابھی باقی ہے پھر نہ جانے کیا کیا کرنے کہیں گے آپ! اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

رضی احمد مصباحی: یہ میرا اپنا طریقہ ہے۔باقی پر بھی آپ کی ذہنی غلامی کے دریچے اسی طرح کھولتا ہوں۔

شبیر احمد: تو آپ اپنا طریقہ اپنے پاس رکھے دو آدمی جب بات کرتے ہیں تو طریقہ گفتگو یہ ہے کہ جب اتفاق نہ ہو کسی بات پر تو دلیل مدعی کو دینی ہوتی ہے۔مگر یہاں مدعی تو کہتے ہیں پڑھ لو۔

رضی احمد مصباحی: ہمارا اصول یہ ہے کہ ہم پڑھنے کی دعوت دیتے ہیں۔

شبیر احمد: ہم غلام نبی ہیں الحمدللہ۔اور غلام اولیائے عظام بھی ہیں ساتھ ہی غلام اکابرین اہل سنت بھی ہیں الحمدللہ۔

رضی احمد مصباحی: آپ کا بیان کردہ اصول یقینا کسی انسان نے بنایا ہوگا جو اب فرسودہ ہو چکا ہے۔ہمارا اصول قرآن سے مستفاد ہے۔آپ ذہنی غلام ہیں۔

شبیر احمد: قرآن کا اصول کیا ہے! چلیں بتائیں؟ ابھی دیکھتے ہیں قرآن کتنا پڑھا ہے آپ نے۔

رضی احمد مصباحی: سیروفی الارض۔زمین میں گھوم پھر کر خود دیکھو۔

شبیر احمد: قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ یہ ہے قرآن کا اصول۔بے وقوف سمجھ رکھا ہے کیا آپ نے؟ چلیں قرآن پر عمل کریں اور اپنی بات کی صداقت پر دلیل لائیں اب تک جتنے کا مطالبہ ہوا۔

رضی احمد مصباحی: اسے آپ کیا کہیں گے؟ امر الٰہی ہے کہ نہیں!

شبیر احمد: میں سمجھ گیا نہ آپ قرآن کے اصول پر عمل کرنے والے ہیں نہ ہی حدیث پر۔فَالْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي۔نہ قرآن مجید نہ حدیث پاک کسی پر خود عمل نہیں اور چلتے ہیں جناب دوسرے کو اصول بتانے۔

رضی احمد مصباحی: یہ اصول حدیث ہے؟ اصول قرآن ہے ؟ کیا ہے یہ؟ بندے کا بنایا ہوا اصول بندے ہی بدلتے ہیں لیکن ذہنی غلام نہیں خود پڑھیں ذہنی غلامی سے باہر نکلیں۔اسلام سمجھنے کی کوشش کریں۔

شبیر احمد: اسلام بھی الحمدللہ میں نے کچھوچھہ شریف جامع اشرف میں سیکھا ہے۔اب آپ جیسا تو نہیں کہ اشرفیہ مبارکپو میں پتا نہیں کیا سیکھا ہے آپ نے؟

رضی احمد مصباحی: فرقہ سیکھا ہے آپ نے۔فرقہ بندی سیکھی ہے اس لیے کہ آپ کے تمام اساتذہ اسی فکٹری سے تیار ہوئے ہیں اور میرے بھی۔لیکن میں نے اسلام پڑھا اور بعد میں پڑھا۔جی اس کا اعتراف کرتا ہوں کہ ہم نے صرف فرقہ پڑھا تھا۔دور دور تک کہیں اسلام نہیں ہے ان کتابوں میں جو ہمیں پڑھائی

گئی۔صرف فرقہ فرقہ اور فرقہ۔

تبصرہ: قارئین دیکھتے جائیں کیا کیا بکے جارہے ہیں جناب! نفرت میں اندازہ لگائیں۔

شبیر احمد: اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي یہ اصول حدیث ہے۔بعد میں پڑھا یعنی آپ نے فراغت کے بعد اسلام پڑھا۔ہا ہا ہا ہا۔کونسی کونسی کتاب آپ کو پڑھائی گئی تھی درس نظامی میں جس کو آپ نے فرقہ وارانہ نام دیا ذرا ان سب کا نام بتائیں گے؟اور الحمدللہ ہمیں ہمارے اساتذۂ کرام پر ناز ہے کہ انہوں نے حق و باطل کی پہچان کرائی۔

رضی احمد مصباحی: آپ ہی کوئی ایسی کتاب بتائیں جس میں فرقہ وارانہ باتیں نہ ہوں!اور سچائی یہ ہے کہ حق ہونے کے نام پر خدا کے خوف سے بے خوف کردیا گیا آپ کو اور گمراہیت کے بدترین دل دل میں ڈھکیل دیا گیا آپ کو، اہل حق اہل جنت ہونے کا دعویٰ یہ یہود نصاری بھی کرتے رہے ہیں۔لن یدخل الجنه الآ من کان هودا او نصری، تلك امانیهم ،قل هاتوا برهانکم۔

شبیر احمد: پھر وہی بات دعویٰ آپ کریں دلیل میں دوں؟ پہلے دعویٰ آپ نے کیا اس سبب دلیل آپ دیں۔اور الحمد للہ ہم حق پر ہیں ہمیں یقین کامل ہے ہم شک میں مبتلا نہیں ہیں اور اسی پر رہیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ کیوں کہ ہمارے اساتذۂ کرام نے ہمیں سیدھے راستے کی تعلیم دی ہے۔اور جو انسان اپنے اساتذۂ کرام کی بات نہ سمجھ سکے وہ کیا خاک سمجھ پائیں گے دوسری باتیں!اور رہی بات اہل حق ہونے کے دعویٰ کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل حق ہونے کا دعویٰ فرمایا اور صحابہ کرام نے اہل حق ہونے کا دعویٰ کیا۔اسی سنت پر ہم اہل سنت و جماعت بھی دعویٰ کرتے ہیں الحمد للہ کہ ہم اہل حق ہیں ورنہ آپ انکار کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل حق ہونے کا دعویٰ نہیں کیا یا صحابہ کرام نے نہیں

کیا۔خود حضرت مخدوم اشرف سمنانی چشتی رضی اللہ عنہ نے اہل حق ہونے کا دعویٰ کیا۔(ہاں ہم نے اپنی کسی تحریر میں اپنے جنتی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اگر کیا ہے تو دلیل لائیں!)اس کے بعد رضی احمد صاحب نے ایک کتاب کے ایک صفحہ کا اسکین لگایا تو میں نے اس صفحہ کو ٹیگ کرتے ہوئے کہا:

شبیر احمد: یہ کیا؟ یہ کوئی مسند کتاب ہے؟ پہلے اس کا اوپر والا پیج اور نیچے والا دکھائیں پھر بات کرتے ہیں۔

رضی احمد مصباحی: ہاہاہا کیا منطق ہے۔رسول اللہ کے زمانے میں اور صحابہ کرام کے زمانے میں تفرقہ بازی اسلام میں نہیں تھی۔آپ تو تفرقہ بازی کے بعد تمام مسلمانوں کے جہنمی ہونے کا قول کرتے ہیں بلکہ ان کو باطل کہتے ہیں۔جس حدیث سے استدلال کرتے ہیں اس میں یہ لفظ ہے بھی نہیں۔

شبیر احمد: ۷۳ میں سے ۷۲ کو جہنم میں کس نے کہا ہم نے؟(پھر انہوں نے دو صفحات کے اسکین اور لگائے تو میں نے کہا:

شبیر احمد: کتاب کا فرنٹ پیج بھیجنے میں کیا ہو رہا ہے جناب!

رضی احمد مصباحی: بے نمازی کو بھی جہنمی کہا، چغل خور اور دین فروش کو بھی جہنمی کہا گیا۔خطیبوں کی بھی جہنمی کہا گیا ہے۔اس کی بھی بات کریں۔(میرے فرنٹ پیج کے مطالبے پر انہوں نے کہا:)

رضی احمد مصباحی: رک جا مفتی صاحب!

شبیر احمد: اول بات یہ کہ میں مفتی نہیں۔

رضی احمد مصباحی: جب مفتی نہیں ہو تو پھر فتنہ کیوں پھیلاتے رہتے ہیں۔فتنہ پھیلانا ہی مفتیوں کا کام ہے۔

شبیر احمد: کدھر فتنہ پھیلایا! فتنہ تو آپ پھیلاتے ہیں جو پورے کے پورے مدارس

اسلامیہ(اہل سنت و جماعت) کو گمراہ گردانتے ہیں لعنت ہے آپ پر کہ سنیوں کے مدارس کے علا کو گمراہ کہتے ہیں اور دیوبندیوں وہابیوں سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ ان کے خلاف سننا بھی پسند نہیں اتنی محبت وہابیت پر لعنت ہے۔اورسنیں! جو بے نمازی کو جہنمی کہا گیا ہے اور جو ۷۲ کو جہنمی کہا گیا ہے کیا دونوں کا حق ایک جیسا ہے کیا؟(پھر انہوں نے رسالہ الاحسان کا فرنٹ پیج کا اسکین لگایا تو میں نے کہا:)

شبیر احمد: مجھے معلوم تھا یہی ہوگا غالباً آپ کے پاس اور کیا ہوگا! یعنی سراویوں کی باتیں ہوں گی اور کیا ہوگا!(پھر انہوں نے دو اسکین اور لگایا رسالہ الاحسان سے اور لکھا:)

رضی احمد مصباحی: مرج البحرین۔(یعنی یہ بتانا چاہتے تھے میں جو اسکین لگا رہا ہوں اس میں مرج البحرین کی عبارت موجود ہے تو میں نے کہا:)

شبیر احمد: غلط ترجمہ۔اصل کتاب کا سکین بھیجیں۔

رضی احمد مصباحی: صحیح ترجمہ آپ پیش کرو!

شبیر احمد: اصل کتاب بھیجیں۔پھر میں بتاتا ہوں کس طرح ڈنڈی ماری ہوئی ہے۔

رضی احمد مصباحی: سنیوں کے مدارس کو (گمراہ) نہیں (کہا بلکہ) بریلویت زدہ مدارس کو (گمراہ کہا) ہے ہمت تو اصل کتاب آپ پیش کرو اور اس کا ترجمہ کریں۔ہم نے بھی اصل کتاب مخطوطے سے پڑھی ہے۔

شبیر احمد: لعنت ہے آپ کے اوپر جامع اشرف کچھوچھہ مقدسہ سنیوں کا مدرسہ نہیں ہے آپ کے نزدیک! دلیل آپ دے رہے اس لیے اصل کتاب بھی آپ کو ہی پیش کرنا ہوگا۔

رضی احمد مصباحی: لعنت آپ پر اور آپ کے غلامانہ ذہنیت پر۔

شبیر احمد: پھر کون ہے آپ کے نزدیک سنی صرف سراوی اور بس۔

رضی احمد مصباحی: الاحسان میں جس کتاب سے حوالہ نقل ہے اسے بھی رد کر سکتے ہیں آپ! اس لیے کہ آپ لوگ تفرقہ بازی میں یہودی روش پر ہیں۔

شبیر احمد: اس کی مجھے رد کی ضرورت بھی نہیں لیکن جب دعویٰ آپ نے کیا ہے تو سب اصل کتاب سے دکھانا آپ کو ہوگا۔کیوں میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں یہ نہ ضروریات دین کا مسلہ ہے نہ ہی ضروریات اہل سنت کا۔

رضی احمد مصباحی: یہ کیا حماقت ہے۔یہاں اصل ہمارے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ اصل ہو وہ دفاع کرتا ہے اور جو نقلی کے ساتھ ہو اصل مدعی وہ ہوتا ہے۔میں ہر جگہ اسلام کی بات کر رہا ہوں اس لیے اصل میرے ساتھ ہے۔قرآنی آیات تفرقہ بازی کے خلاف ہیں۔جو بھی تفرقہ بازی کی بات کرے گا اسے اسلام کے خلاف دلائل لانے پڑیں گے۔

شبیر احمد: مدعی آپ ہیں ہر بات کے دلیل آپ کو پیش کرنا ہوگا۔اور اصل کتاب لائیں یہ سراویوں کی کتابیں حجت نہیں۔

رضی احمد مصباحی: اب آپ اصل کتاب لا کر اپنی تفرقہ بازی ثابت کیجیے۔ہمت ہو تو صاحب فتاوی صوفیہ کا رد کرو۔صاحب سیر الاولیاء کا رد کرو۔ادع الی سبیل ربك بالحکمه والموعظه الحسنه ۔وجادلهم بالتی هی احسن ، ان ربك هو اعلم بمن ضل عن سبیله وهو اعلم بالمهتدین ۔اس آیت میں تو ہدایت یافتہ اور گمراہ کا فیصلہ اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔اب آپ بتائیں کہ آپ فیصلہ کر کے خود کو کیا ثابت کرنا چاہتے ہیں ۔واعتصموا بحبل الله جمیعا ولا تفرقو۔یہ امر الٰہی کس کے لیے مسلمانوں کے لیے یہ کسی اور قوم کے لیے؟ اس آیت کے خلاف جو لوگ رات و دن مصروف پیکار ہیں بشمول آپ کے ان کے متعلق بھی اپنا خدائی حکم سنائیں۔

شبیر احمد: پہلے اصل کتاب تو لائیں پھر دوسری باتوں کی طرف جاتے ہیں۔

رضی احمد مصباحی: عجب آدمی ہو بھائی اصل کتاب اپنے ساتھ لیے پھرتے

ہوگیا؟ آپ کے پاس اصل ہوتو اس کا رد دکھاؤ۔

شبیر احمد: ابھی تک مجھے پڑھنے کی صلح دے رہے تھے اور آپ کی حالت پڑھنے کی سراویوں تک محدود ہے۔

رضی احمد مصباحی: تم نے اصل کتاب کبھی نہیں دیکھی ہوگی۔

شبیر احمد: چلو ٹھیک ہے میں نے نہیں دیکھی چلو اب آپ دکھائیں۔

رضی احمد مصباحی: ہماری حالت کہاں تک وہ آپ کو بھی اور آپ کے اساتذہ تک کو معلوم ہے۔اللہ کا شکر ہے کہ اہل سید سراواں اصحاب علم وبصیرت میں اپنا مقام رکھتے ہیں ۔اس آیت(ادع الی سبیل ربك بالحکمه والموعظه الحسنه .وجادلهم بالتی هی احسن ، ان ربك هو اعلم بمن ضل عن سبیله وهو اعلم بالمهتدین) کے متعلق کیا خیال ہے!

شبیر احمد: اس آیت کے بارے میں میرا بالکل وہی خیال ہے جو ہمارے اسلاف کا ہے۔اور ایک بات یاد رکھے آپ نے جتنی بکواسات کی ہیں یہ ساری چٹنگ اشرف میاں تک بھی جائے گی ان شاء اللہ۔مکالمہ کی صورت میں۔تاکہ ان کو بھی آپ کی اصلیت کا علم ہوجائے۔

رضی احمد مصباحی: جہاں تک جائے۔میں تمہاری طرح ذہنی غلام نہیں ہوں۔

شبیر احمد: بالکل یہی تو بتانا ہے کہ کون کس کا غلام ہے اور کس کا دشمن ہے۔

رضی احمد مصباحی: بالکل بتانا۔ہم بھی بتائیں گے۔

شبیر احمد: کیا آپ یہی بتائیں گے کہ جامع اشرف سنی کا مدرسہ نہیں؟

رضی احمد مصباحی: ہم نے کسی مدرسے کا نام نہیں لیا ہے۔ہر وہ مدرسہ جو بریلویت کی زد میں ہے میں اسے گمراہ گر مانتا ہوں بھیج دینا اشرف میاں کو۔

شبیر احمد: بس ہو چکا ہے اتنا کافی ہے اہل سنت و جماعت کے لیے آپ

کے اندر بھرے گند کو باہر نکالنے کے لیے۔

رضی احمد مصباحی: میں نے بریلویت کی گمراہیت کا سارا پردہ پھاڑ ڈالا ہے۔

شبیر احمد: تو آپ کو اپنے فکر کے مطابق دیوبند میں جا کر دکھا دینا چاہیے کہ میں آپ لوگوں کو کتنا بڑا ابھکت ہوں۔

رضی احمد مصباحی: اہل سنت نہیں ہو تم لوگ۔تم لوگ بریلویت کے ذہنی غلام ہو دیوبندیت اور بریلویت میں کوئی فرق نہیں ہے۔دونوں ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔اہل سنت کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ وہ کسی پر حکم کفر نہیں لگاتے اور لگا بھی دیں تو اس پر تحریک بنا کر عمل نہیں کرتے۔اہل سنت کسی کو سب وشتم نہیں کرتے۔اہل سنت اتہام،الزام اور بہتان نہیں لگاتے۔آپ کی پچھلی پچاس سالہ جنگ وجدال کی تاریخ سے بھی میں واقف ہوں۔اس لیے مجھے شرح صدر ہے کہ آپ کی بریلویت زدہ جماعت اہل سنت نہیں ہے۔ البتہ اس میں کچھ افراد اہل سنت سے ہیں۔

شبیر احمد: خود تو صوفی ہونے کا دعویٰ ہے لیکن ہم سنی کے لیے زہر اگلتے ہو۔اور فتوے پر فتویٰ لگاتے ہو اور دیوبندیت وہابیت کے خلاف سننا اتنا ناپسند۔

تبصرہ: قارئین اب آپ حضرات خود ہی فیصلہ کریں کہ ان کے اندر ہم سنی مسلمانوں کو لے کر کتنی نفرت کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔کیا پھر بھی ان جیسوں کو اعتدالی کہا جائے گا؟اور ان کو سنی بزرگوں کے اعراس پر بلا کر عزت دی جائے گی؟

ضروری نوٹ:

ہمارا یہ مکالمہ ٦ جولائی ٢٠٢١ء کو شروع ہوا اور ٧ جولائی ٢٠٢١ء تک چلا۔

فقط والسلام...

العارض: شبیر احمد راج محلی۔

١٩ دسمبر ٢٠٢١ء بروز اتوار بوقت صبح۔